منصب، کام یا خدمت کے لیے بُلایا۔[1 تیمتھیس 2:12 کے سیاق و سباق پر میرا مضمون، 1 کرنتھیوں 14: 34۔35 کی تشریح موزونیت پر میرا مضمون۔]

مسیحی نسوانیت

میں لفظ "نسوانیت" (فیمن ازم) اور اس کی ناپسندیدگی، جنگجو دلالت سے پرہیز کرتی ہوں۔ میری ایک نوجوان عورت کے طور پر سب سے بڑی خواہش شادی کرنا اور ایک خاندان رکھنا تھا، اور میں بہت شکرگزار ہوں میں منفقہ طور پر کم عمری میں اِس خواہش کو سمجھنے کے قابل تھی۔ میں اس لیے بھی شکرگزار ہوں کہ میں خاموشی کے ساتھ اپنے گھر پر ہی رہ سکتی تھی۔

اگرچہ اب میرے بیٹے جوان ہیں، میرے خاندان کا مرکز میری زندگی، میری دعاؤں اور میری خدمت پر قائم ہے۔ میں نے کبھی اپنی زندگی کے لیے مضبوط خواہشات کو نہیں رکھا، (طرز زندگی کو ضروری طور پر منفی یا غیر بائبلی خواہش کے لیے نہ رکھنا)۔

میں محض اِس میں فیمنسٹ ہوں کہ میرا ایمان ہے کہ خدا کا مردوں اور عورتوں کے درمیان، خاص طور تے خاوند اور بیوی کے درمیان مکمل مساوات، مشابہت اور اتحاد کا نظریہ ہے۔ میں "مسیحی ایگلیٹرین" یا "ذات پات سے مبرہ مسیحیت" کے طور پر ہونے کو فوقیت دیتی ہوں۔

شادی میں فرمانبرداری (اطاعت)

میرا اعتقاد ہے کہ شادی میں خدا کا نظریہ باہمی فرمانبرداری ہے، جہاں دونوں میاں بیوی ایک دوسرے کے ساتھ باہمی محبت، پرواہ اور عزت کے ساتھ برتاؤ کرتے ہیں۔[1 پطرس 3:1۔6 میں فرمانبرداری اور عزت کے موضوع پر ایک مضمون]

خدا کی جنس

مجھے کچھ مسیحی فیمنسٹ اور بائبلی ایگلیٹرین سے مسئلہ ہے جو خدا کی نسوانی صفات [10] پر بہت زیادہ زور دیتے ہیں۔ بائبل کا خدا بے جنس روح ہے، نہ وہ مرد ہے نہ عورت۔ اب اِس پر غور کرنا اہم ہے کہ دونوں مرد اور عورت انسانی مخلوق ہیں جو خدا کی قدرت کو پوری طرح بیان کرتے ہیں (پیدائش 1:27؛5:1۔2)۔ (میرے دوستوں میں سے ایک خدا کو "مکمل جنسی" ہونے کے طور پر بیان کرتا ہے۔ شاید وہ درست ہے)۔ میں بائبل کے استعارات کے ساتھ بہت خوش ہوں جنہیں خدا بیان کرتا ہے۔ میں خدا کو "ماں" کہنے کی خواہش نہیں کرتی۔ نہ ہی میں ایسا سوچتی ہوں کہ تثلیث کے تین اشخاص میں کسی لیے نسوانی اسم کو استعمال کرنا سودمند ہوگا۔

مساوات اور اینڈروگائنی

ایک خوف جو بائبلی مساوات کا سامنا کرتا ہے یہ کہ اگر ہم مرد وخواتین کے درمیان مکمل برابری کی اجازت دیتے ہیں تو یہ الجھاو پیدا کرنے والا یا نا قابلِ امتیاز ہوتے ہوئے جنسی فرق کی طرف راہنمائی کرے گا۔

میں نے ذاتی طور پر اِس دلیل کو نا معقول طور پر پایا۔ مجھے عورت ہونے سے محبت ہے۔ مجھے ماں ہونے پر فخر ہے۔ مجھے نسواں ہونے سے پیار ہے۔ اور ایک عورت کے طور پر مجھے کوئی ایسی وجہ نظر نہیں آتی کہ کیوں میں اپنے خاوند کے ساتھ اپنے خاندان میں ایک موثر راہنما، یا ایک موثر کلیسیائی پیشوا نہیں سکتی، اگر یہ وہی ہے جس کے لیے خدا نے مجھے بُلایا۔

کلیسیا (چرچ) میں ہم جنس پرستی

کلیسیا میں ہم جنس پرستی کے معاملے کا تعلق خدمت (منسٹری) میں عورت کے معاملے ساتھ ہے جو بغیر اختتام کے مجھے ناراض کرتا ہے! یہاں اِن دونوں معاملات کے مابین بہت تھوڑا سا تعلق ہے، ماسوائے اِس کہ وہ ایک ہی وقت میں ناہموار ظاہر ہوتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں [11] بائبلی برابری کا سامنا کرنا۔ مذہبی حکمرانی کرنے والا۔ اکثر کلیسیا میں ہم جنس پرستی کے معاملے کو کھڑا کرتا ہے اور اسے خدمت میں عورتوں کے معاملے کے ساتھ جوڑتا ہے۔ یہ دونوں معاملات کو دھندلا کرتا اور اُلجھن پیدا کرتا ہے۔

مرد اور نسوانیت کی حد بندی کرنا۔

جان پائپر، شاید جانے مانے بہترین تکمیل کرنے والوں میں سے ایک، مذکر اور مونث کو بیان نہ کرنے کے لیے مسیحی اینگلیٹرین پر نکتی چینی کر چُکا ہے۔ بہر حال اُس کی تعریف بہت زیادہ تنگ نظر، نا کافی، اور میرا یقین ہے کہ، غلط ہے۔ پائپر مردانہ اور نسوانیت کو خاص طور سے مردانہ قیادت اور اختیار، اور عورت کو مردانہ اختیار [12] کے تابع اور جواب دہ ہونے کی اصطلاحات میں بیان کر چُکا ہے۔

در حقیقت، قیادت کوئی قابلیت یا اہلیت نہیں ہے جو محض مردانہ جنس کے ساتھ جُڑتی ہے۔ سب مرد قیادت کرنے کی قابلیت کو نہیں رکھتے، جبکہ کچھ خواتین ظاہری قیادت کی اہلیت کو رکھتی ہیں۔ مزید یہ کہ، عورتیں نسوانیت کو برقرار رکھتے ہوئے بہت موثر راہنما ہو سکتی ہیں۔ صاف طور سے بات کرتے ہوئے، اِس میں کوئی شک نہیں، کہ یہاں جنسوں میں معنی خیز امتیازات ہیں۔ بہر حال، اِن امتیازات کو بیان کرنا، بہت پیچدار ہے۔ میں اپنے دوستوں میں سے ایک کے اِس مشاہدے کو پسند کرتی ہوں: مرد زیادہ عمل اور کام کرنے والے ہیں، جبکہ عورتیں زیادہ وجدانی اور جھکنے والی ہوتی ہیں؟ جب کہ یہاں کوئی شک نہیں کہ اِس بیان کے لیے بہت سے اعتراضات ہیں، میرا خیال ہے کہ یہ مرد اور نسوانیت کو بیان کرنے کے لیے بہترین ہے جس سے میں گزر چکی ہوں۔

مرد اور خواتین کچھ طریقوں میں فرق ہیں ۔اِسی لیے کلیسیا اور گھر میں راہنما کے طور پر یہ قابلِ خواہش اور فائدہ مند ہے ۔بہر حال اِس پر غور کرنا اہم ہے کہ مرد اور خواتین یکسانیت کو بھی بانٹتے ہیں اور اِن اجناس کو دو متفرق قسموں میں الگ نہیں کرتے ۔مسیح میں ہم ایک ہیں (گلتیوں 3:28)۔

اختتامی نوٹس

[1] مجھے ایک اتوار کی صبح یاد ہے جب خادم تختی بات کر رہا تھا کہ عورتوں کو اطاعت گزار ہونا چاہیے ۔میرا خیال ہے کہ میں اُس وقت 9 یا 10 سال کی تھی ۔ جب خادم نے بات کی مجھے جماعت میں بیٹھی اِردگرد بیٹھی خواتین پر غور کرنا یاد ہے ۔عورتیں اب بھی ،اپنے ''بہترین اتوار'' میں ساکن بیٹھی ہوئی تھیں ،اور اِس رویے سے خوش نظر آرہی تھیں ۔جب خادم نے اطاعت گزاری پر زور دینا جاری رکھا ،میں حیران ہو رہی تھی :آدمی اِن عورتوں سے کیا چاہتے ہیں؟ ایک شخص کتنا اطاعت گزار ہو سکتا ہے؟ بے شک میرے پاس یہ جاننے کا کوئی طریقہ نہیں تھا پوشیدگی میں لوگوں کے گھروں میں کیا ہو رہا تھا ،اور یہ عورتیں اپنی روز مرہ زندگی میں درحقیقت کتنی اطاعت گزار ہیں ،لیکن میں پہلے ہی سے اطاعت گزاری کے یک پہلو میں ناانصافی کے دباؤ میں تھی ۔

[2] کلام میں کہیں بھی ایسا نہیں کہا جاتا کہ خاوند گھر یا خاندان کا سربراہ یا رہنما یا اختیار ہے ۔بہر حال یہ کہتا کہ کہتا ہے خاوند بیوی کا سر ہے ۔یونانی تحقیق میں (جس میں یونانی نیا عہدنامہ لکھا گیا)،اِس میں ''سر'' (سربراہ) غیر معمولی طور پر استعاراتی معنی ''راہنما'' یا ''اختیار'' کو رکھتا ہے ۔یہاں نئے عہدنامے میں ''راہنما'' اور ''اختیار'' کے لیے بہت سے یونانی الفاظ ہیں ،اب یہ الفاظ کبھی شوہروں کے لیے استعمال نہیں کیے گئے ہیں ۔مزید براں ،حقیقت میں ،بہت کم مرد ،تکمیلی مرد ہیں ،جو اپنے گھر یا خاندان کو چلاتے ہیں ۔[پولس کے خطوط میں میرا مضمون کیفل؟ اور ''مردانہ سربراہی'' پر]۔

[3] کچھ مسیحی ایگلیٹرین بیویوں کا اپنے شوہروں کی خدمت اور مکمل فرمانبردار کیے لیے ایک زناکاری کی قسم میں منسلک ہوتے ہوئے اُنہیں بے حد رومانی نظریات کے طور پر نظر میں رکھا ۔میرا خیال ہے اُس کے پاس نقطہ ہے ۔

[4] بے شک میں اِس تمسخر آمیز خیال کے ساتھ کہ شادی پر کلہاڑے سے کیک کاٹنے کے لیے آگے نہ بڑھتے ہوئے اچھا کیا ۔مجھے اپنے چہرے پر مسکراہٹ رکھنا تھی کہ خداوند مجھے ہماری شادی کے بالکل آغاز سے بہت بہتر رستہ دکھا رہا تھا :باہمی فرمانبرداری ۔

[5] میری نئے عہدنامے کو کوئین یونانی میں پڑھنے کی شدید خواہش تھی ۔تقریباً 10 سال قبل میں نے اپنے آپ کو آہستہ آہستہ کوئن سکھانا شروع کیا ۔جب انٹرنیٹ پر مفت کورسز آئے ،میں نے اُنہیں کیا ۔گزشتہ تین سالوں میں تیسرے درجے کے اداروں کے ذریعے میں نے کوئن اور کلاسکل یونانی کا مطالعہ کیا مزید میں نے میکوری یونیورسٹی پر ،سالانہ میکوری قدیم زبانوں کے سکول کی طرف سے واقع ہونے والے دو ہفتوں پر مشتمل سمر سکول میں شرکت کی ۔

[6] آیات جو روحانی نعمتوں کا ذکر کرتی ہیں :اعمال 2:17-18 ،رومیوں 12:6-8 ،1 کرنتھیوں 12:7-11 اور 27-28 ،1 کرنتھیوں

14:26-33، افسیوں 4:11-12، عبرانیوں 4:2، اور 1 پطرس 4:9-11 - یہ آیات عورتوں کو خارج نہیں کرتی ہیں۔ یہاں تک کہ 1 تیمتھیس 3:1 غیر معمولی طور پر جنسی طور پر غیر جانب دار ہے، خاص طور پر جب اِس کا بہت سے انگریزی ترجموں کے ساتھ موازنہ کیا گیا۔ یہاں مذکر اسمِ ضمیر نہیں ہے جہاں کہیں بھی یہ اقتباس ہے، بہتر یونانی رسم الخط میں۔ یہ اقتباس اِس طرح شروع ہوتا ہے: "اگر کوئی۔۔۔"

[7] پولس اپنے خطوط میں اکثر شوق کے ساتھ بہت سی عورتوں کا ذکر کرتا ہے: افیہ (فلیمون 1:2)، کلودیہ (2 تیمتھیس 4:21)، خلوئے (1 کرنتھیوں 1:11)، یوودیہ (فلپیوں 4:2)، یولیہ (رومیوں 16:15)، یونیاس (رومیوں 16:7)، لوئس اور یونیکے (2 تیمتھیس 1:5)، مریم (رومیوں 16:6)، نیریوس کی بہن (رومیوں 16:15)، نمفاس (کلسیوں 4:15) پرسس (رومیوں 16:12) فیبے (رومیوں 16:1-2)، پرسکہ (رومیوں 6:3-5، 1 کرنتھیوں 16:19، 2 تیمتھیس 4:19)، روفس کی ماں (رومیوں 16:13)، سُنتخے (فلپیوں 4:2)، ترُوفینہ اور ترُوفوسہ (رومیوں 16:12) یہ عورتیں راہنماؤں کے طور پر متحرک طور پر معنی خیز خدمت میں شامل تھیں۔

[8] مندرجہ ذیل عورتوں کا نئے عہدنامے میں کلیسیائی راہنماؤں کے طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ فلپس کی بہنیں (اعمال 21:9)، پرسکہ (اعمال 18:26، رومیوں 16:3-5، وغیرہ)، فیبے (رومیوں 16: 1-2)، یوودیہ (رومیوں 16:7)، خلوئے (1 کرنتھیوں 1:11)، نمفاس (کلسیوں 4:15)، افیہ (فلیمون 2)، "چُنی ہوئی بہنیں" (2 یوحنا 13)، ایوودیہ اور سُنتخے (فلپیوں 4:2-3)، اور ممکنہ طور پر لدیہ (اعمال 16:40) وغیرہ۔ بالکل جیسے یہاں اچھے اور بُرے مرد راہنما تھے، اُسی طرح یہاں اچھی اور بُری خواتین راہنمائیں تھیں۔ افسوس کے ساتھ، تھواتیرہ کی کلیسیا بدکار اور غیر اخلاقی خواتین راہنماؤں کی تعلیمات اور جھوٹی نبوتوں سے بگاڑ کا شکار ہوگئی (مکاشفہ 2:20-24)، ایسا ہی اِفسس کی کلیسیا میں تھا (1 تیمتھیس 1:3-4، سی ایف 2:12)۔

[9] میرا ایمان ہے کہ برابری کا یہ معاملہ کلیسیا اور افراد کے لیے شاندار اہمیت کا حامل ہے۔ عورتوں کے لیے خدمت کے مواقعوں سے منع کرتے ہوئے، کلیسیا موثر طور پر مقامی کمیونٹی اور دُنیا میں اپنے مشن کے لیے دو حصوں میں بٹ چکی ہے۔ عورتوں کی کوششوں کی مزاحمت سے جنہیں خادم کے راہنما کے طور پر خداوند سے لیس تھے اور جنہیں بُلایا گیا تھا۔ بہت کم مسیحی عورتوں نے کلیسیائی راہنماؤں و عقائد سے اُنہیں مرتب کی گئیں حدبندیوں سے بالاتر دیکھنا تھا جنہیں تہذیب اور روایت کی بنیاد پر روکنے کے ساتھ خدمت اور عورتوں پر نئے عہدنامے کی تعلیم پر نظریہ قائم کیا تھا۔

[10] بائبل میں، تثلیثی خدا کو بعض اوقات اِن قابلیتوں کے ساتھ بیان کیا ہے جو ہمیں مذکر (جنگجو، باپ، بادشاہ) کے ساتھ جوڑتا ہے اور دوسرے اوقات پر اُسے اِن صفات کے ساتھ بیان کیا گا ہے جسے ہم نسوانیت کے ساتھ جوڑتے ہیں (عورت جو اپنے کھوئے ہوئے سکے کو تلاش کر رہی تھی)۔ بہر حال خدا نہ مرد نہ عورت ہے، اُسے سادہ طرح کلام میں اِس طرح بیان کیا گیا ہے جسے ہم، اپنے فائدے کے لیے جوڑ سکتے ہیں۔

[11] پوری کلیسیائی تاریخ میں، جب کبھی یہاں خدا کی نئی تحریک ہوتی، عورتوں کو مردوں کے ساتھ خدمت میں نمایاں ہوتا تھا۔ صرف یہی ہے جب ہر نئی تحریک مرتب ہو چکی، اداراتی اور قدامت پسند بن چکی ہے اُنہیں قیادتی منصبوں سے متائی یا روکی جا چکی ہیں۔ خدمت میں عورتیں نیا مظہرِ قدرت نہیں ہیں!

[12] پائپر، جان، اور وین گریڈمز (ایڈیٹرز)، بائبلی مرد ہونے اور عورت کو حاصل کر رہے ہیں، وِلیچسٹر، II: کراس وے بکس، 2006۔